16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 11 اکتوبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

چیچہ وطنی سے جھنگ تک ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تعاون سے سڑک کو دورویہ بنانے کے منصوبہ سے متعلق تفصیلات

*20: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اطراف سے دو موٹرویز گزرتی ہیں وہاڑی سے جھنگ تک کے علاقے موٹروے تک رسائی کے لیے چیچہ وطنی جھنگ روڈ استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے اس روڈ پر ٹریفک کا رش بہت بڑھ گیا ہے اور آئے روز حادثات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سالوں میں ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تعاون سے چیچہ وطنی سے لیکر جھنگ تک سڑک کو دورویہ بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے اس منصوبہ کے لیے فنڈز کی فراہمی کے لیے رضامندی ظاہر کر دی تھی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے ٹینڈرنگ کا پراسس بھی شروع کر دیا گیا تھا بعد ازاں نامعلوم وجوہات کی بنا پر اس پر عملدرآمد روک دیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(و) کیا محکمہ عوام الناس کی فلاح اور سفر کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے اس منصوبے کو شروع کرنے کا پروگرام رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اطراف سے (M-4 & M-3) دو موٹرویز گزرتی ہیں۔ وہاڑی سے جھنگ تک کے علاقے موٹروے تک رسائی کے لیے چیچہ وطنی جھنگ روڈ استعمال کرتے ہیں جس کہ وجہ سے اس روڈ پر ٹریفک کا رش بہت بڑھ گیا ہے اور آئے روز حادثات ہوتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ گذشتہ تین سالوں میں Asian Development Bank(ADB) کے تعاون سے چیچہ وطنی سے لے کر جھنگ تک سڑک کو دورویہ بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ Asian Development Bank (ADB) نے اس منصوبہ (چیچہ وطنی تا جھنگ) کے لیے فنڈز کی فراہمی کے لیے رضامندی ظاہر کر دی تھی۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ اس منصوبہ (چیچہ وطنی تا جھنگ) کے ٹینڈرنگ کا پراسس بھی شروع کر دیا گیا تھا۔

(ہ) جی ہاں محکمہ عوام الناس کی فلاح اور سفر کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے جھنگ سے چیچہ وطنی تک سڑک کی بحالی کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

جہلم منارہ پلی تا بڑھار کنکریٹ سڑک کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*39: سید رفعت محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منارہ پلی تا بڑھار کنکریٹ سڑک کا کام جاری ہے اور بہت ہی سست روی کا شکار ہے لوگوں کو آمدورفت کی سخت تکلیف ہے اور اس کی کوالٹی کے متعلق بھی بتایا جائے یہ سڑک براستہ منگلہ روڈ سے اندر تقریباً 5 کلومیٹر پر کام شروع ہے۔

(ب) یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ کنکریٹ کا کام شروع ہے تو محکمہ کا کوئی اہلکار موجود نہ تھا اس کی چیک اینڈ بیلنس کے لیے کیا اقدامات کیے گئے کیا SDO کا متعلقہ جگہ پر ہونا ضروری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ منارہ پلی تا بڑھار سڑک کا کام جاری ہے۔ جس میں منگلا روڈ سے اندر منارہ پلی تا بوہڑیاں سڑک لمبائی 3.30 کلو میٹر محکمہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (PWD) کام کر رہا ہے۔ جبکہ بوہڑیاں تا میرا سڑک لمبائی 6.10 کلو میٹر محکمہ ہائی وے جہلم کام کر رہا ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام سست روی کا شکار ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مذکورہ کام کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے AZ Engineering کی Resident Consultancy موجود ہے۔ جس کے تحت کنسلٹنٹ کا عملہ بشمول ME,A.R.E,R.E اور Site Inspector موقع پر ہمہ وقت موجود ہوتے ہیں۔ مزید براں متعلقہ سب انجینئر اور سب ڈویژنل آفیسر بھی کام کی روزانہ کی بنیاد پر Supervision کرتے ہیں۔ لہٰذا اتمام کام پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کی Approved Specification کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ امر قابل ذکر ہے کہ مذکورہ کام کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے AZ Engineering کی Resident Consultancy موجود ہے۔ جس کے تحت کنسلٹنٹ کا عملہ بشمول ME,A.R.E,R.E اور Site Inspector موقع پر ہمہ وقت موجود ہوتے ہیں۔ مزید براں متعلقہ سب انجینئر اور سب ڈویژنل آفیسر بھی کام کی روزانہ کی بنیاد پر Supervision کرتے ہیں۔ لہٰذا اتمام کام پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کی Approved Specification کے مطابق کیا جاتا ہے۔ کسی بھی کام خصوصاً کنکریٹ کے دوران اس بات کی یقین دہانی کی جاتی ہے کہ متعلقہ سب انجینئر بھی موقع پر موجود رہے اور کام کی نگرانی کرے۔ اس

کے علاوہ سب ڈویژنل آفیسر بھی کام کی نگرانی کے لئے موقع ملاحظہ کرتا ہے۔ مزید براں کام کے معیار کو بہتر رکھنے اور چیک اینڈ بیلنس کے لیے محکمانہ Supervision Mechanism پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

ضلع جہلم روہتاس فورٹ پر بائی پاس بنانے سے متعلق تفصیلات

*41: سید رفعت محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روہتاس فورٹ تحصیل دینہ ضلع جہلم کا بائی پاس بنانا بہت ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قلعہ روہتاس کے اندر سے گاڑیاں گزر رہی ہیں جس کی وجہ سے قلعہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں قلعہ روہتاس کا بائی پاس بنانے کی منظوری دی گئی تھی اور کتنا تخمینہ لگایا گیا تھا تفصیل بتائی جائے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کب تک قلعہ روہتاس کا بائی پاس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ روہتاس فورٹ چونکہ قدیم تاریخی ورثہ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ لہذا اس تاریخی ورثہ کی حفاظت کے لیے ہر قسم کی ٹریفک کا قلعہ روہتاس کے باہر سے گزرنا ہی بہتر ہے جس کے پیش نظر روہتاس فورٹ تحصیل دینہ ضلع جہلم کا بائی پاس بنوانا ضروری ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے اسی کے پیش نظر حکومت پنجاب نے ورلڈ بینک کے تعاون سے روہتاس فورٹ بائی پاس کا منصوبہ شروع کیا ہے جس پر کام جاری ہے۔

(ج)یہ درست ہے کہ 2015 سے اس بائی پاس کے لیے مختلف Feasibilities بنائی گئی۔ بالا آخر ورلڈ بینک کے تعاون سے Punjab Tourism For Economic Growth Project (PTEGP) کے تحت اس سکیم کی منظوری 20.04.2023 کو ہوئی اور اس کا تخمینہ لاگت 1604.154 ملین روپے ہے۔

(د)یہ کام Punjab Tourism Economic Growth Project (PTEGP) کے تحت 14.11.2023 کو آلاٹ کیا گیا اور اس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

پاکپتن جیمنیزیم کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*47: چوہدری جاوید احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکپتن میں جیمنیزیم کی تعمیر سال 2006 میں شروع کی گئی تھی جو کہ آج بھی نامکمل ہے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اس جیمنیزیم کی تعمیر کا کام کب تک مکمل کرکے پاکپتن کے نوجوانوں کو ورزش، کھیل اور صحت مند سرگرمیوں کے لئے دے گا؟

(ب) پاکپتن کے جیمنیزیم کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے کتنے فنڈز چاہیں اور کیا حکومت اس منصوبہ کو 2024 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس جیمنیزیم کے لئے فنڈز کی فوری فراہمی یقینی بنانے کے لئے یقین دہانی کرائی جائے۔

(تاریخ وصولی 4مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جیمنیزیم کا کام مالی سال 09-2008 میں شروع ہوا۔ جس کی کل لاگت 86.381 ملین تھی۔ جیمنیزیم کا 85٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔ مالی سال 23-2022 میں یہ سکیم Un-Funded ہو گئی تھی۔ محکمہ کھیل کو مذکورہ بلڈنگ 01.11.2022 کو ہینڈ اوور کر دی گئی۔

(ب) مذکورہ جمنیزیم محکمہ کھیل کی ملکیت ہے اور سال 2022 میں ان کو ہینڈ اوور کیا جا چکا ہے بقیہ کام کی ذمہ داری محکمہ کھیل کی ہے اگر محکمہ کھیل فنڈز فراہم کرے تو محکمہ بلڈنگ بقیہ کام کرنے کو تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

پاکپتن پولیس لائن کی تاحال تکمیل نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*48: چوہدری جاوید احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکپتن میں پولیس لائن گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصہ سے زیر تکمیل ہے اس کا کتنا کام ہوا کتنا باقی ہے اور کب تک مکمل کیا جائے گا؟

(ب) اگر کسی ٹھیکیدار کی بے ضابطگی یا محکمانہ ملی بھگت سے حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا ہے تو کیا ذمہ داران کا تعین اور نقصان کی ریکوری یقینی بنانے اور اس منصوبہ کو مالی سال 25-2024 میں مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 4مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پولیس لائن کا کام 2005 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بلڈنگ ساہیوال نے شروع کیا تھا جس کی لاگت 113.436 ملین تھی۔ اس سکیم کے ٹوٹل 115.014 ملین فنڈز جاری ہوئے جس میں سے 108.152 ملین خرچ ہوئے۔ سکیم کا تقریباً 95٪ کام مکمل ہو چکا ہے مالی سال 22-2021 سے لے کر اب تک سکیم un-funded ہے جس کے باعث بقیہ کام ابھی تک مکمل نہ ہو سکا۔

(ب) حکومتی خزانہ کو کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔ حکومت بقیہ کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

فیروزوالا تا منڈیالہ روڈ گوجرانوالہ کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*54: جناب حسن علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیروزوالا تا منڈیالہ روڈ گوجرانوالہ جو کہ شکر گڑھ تک جاتا ہے اور پاکستان کی Boundary کو Touch کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر موٹروے لنک کے بناتے وقت HeavyTraffic مثلاً ٹرک بجری اور مٹی کے ٹرک گزرتے تھے ان Heavy ٹرکوں کے گزرنے کی وجہ سے یہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے اور گڑھے پڑ گئے ہیں موٹروے لنک علیحدہ سے بنا دیا گیا ہے لیکن اس سڑک کو مرمت یا از سر نو نہیں بنایا جا رہا۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک سے گزرنے والی ٹریفک اور عوام الناس کی سہولت کے لئے اس کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ اس روڈ پر موٹروے لنک کے بناتے وقت Heavy Traffic مثلاً ٹرک، بجری اور مٹی کے ٹرک گزرتے تھے ان Heavy ٹرکوں کے گزرنے کی وجہ سے یہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے۔

(ج) حکومت مالی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی تعمیر و بحالی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

وحدت کالونی اے بلاک میں پارک کی بحال سے متعلق تفصیلات

*69: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ -:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور کے کوارٹر نمبر A-50 تا A-60 کے درمیان واقع پارک گزشتہ تیس سال سے ویران اور اجاڑ پڑا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک میں صفائی اور سبزہ بالکل نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ SDO آفس تاحال اسے پارک کی شکل دینے سے قاصر ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پارک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور کے کوارٹر نمبر A-50 تا A-60 کے درمیان واقع پارک میں کوارٹر نمبر A-49, A-50, A-51, A-55, A-56, A-59 کے آلاٹیوں نے

گذشتہ تین سالوں سے ناجائز تجاوزات کرر کھی تھیں جو مورخہ 19.02.2024 کو ختم کی گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے متعلقہ پارک ویران اور اجاڑ پڑا ہے۔

(ب)وحدت کالونی لاہور کے کوارٹر نمبر A-50 تا A-60 کے درمیان واقع پارک میں ناجائز تجاوزات کی وجہ سے کچھ حصہ میں سبزہ نہ ہے جبکہ پارک میں روزانہ صفائی کی جاتی ہے۔

(ج)جی ہاں یہ درست ہے۔

(د)وحدت کالونی لاہور میں واقع پارکس کے حوالہ سے ایک سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام میں تجویز کی گئی ہے جس کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد وحدت کالونی لاہور میں واقع پارکس کی بحالی و مرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

رحیم یار خان۔خان پور تحصیل میں زیر تعمیر اوورہیڈ برج کی تکمیل اور فنڈز سے متعلق تفصیلات

*128: چوہدری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رحیم یار خان کی تحصیل خان پور میں اوورہیڈ برج زیر تعمیر ہے؟

(ب) مذکورہ اوورہیڈ برج کے لیے کب اور کتنے فنڈز Allocate کئے گئے تھے اور اس پر کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اوورہیڈ برج کے فنڈز روک لیے گئے ہیں۔

(د) خان پور میں اوورہیڈ برج تعمیر کرنے کا کنٹریکٹ کس کو دیا گیا تھا اور کنٹریکٹ کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ)مذکورہ اوور ہیڈ برج کی جتنی تعمیر ہوئی ہے کیا اس کی کوالٹی کی جانچ پڑ تال کی گئی ہے نیز گورنمنٹ کب تک اوور ہیڈ برج کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) 888.861 ملین روپے کے اس منصوبہ کے لئے مالی سال 22-2021 میں 80.00 ملین روپے جاری ہوئے۔ مالی سال 23-2022 میں 542.449 ملین روپے جاری ہوئے۔ مالی سال 24-2023 میں 116.546 ملین روپے جاری ہوئے جبکہ مالی سال 25-2024 کے لیے 147.00 ملین روپے جاری ہوئے ہیں یعنی کل 885.995 ملین روپے جاری ہوئے جس سے 80 فیصد کام مکمل کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) خان پور فلائی اوور کا کام میسرز محمد سجاد کو الاٹ ہوا تھا جس کی ایگریمنٹ کی رقم 686.968 ملین روپے ہے۔

(ہ) کام کے معیار کو بہتر اور کوالٹی کو برقرار رکھنے کے لیے کنسلٹنٹ کی نگرانی میں لیبارٹری سے ٹیسٹ کرائے گئے ہیں نیز مالی سال 25-2024 کے لیے 147.00 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں یہ کام جاری مالی سال میں 25-2024 میں مکمل کر لیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

صادق آباد۔ پی پی 265 میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ اور بجٹ مختص کرنے سے متعلق تفصیلات

*133: جناب سجاد احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 265 صادق آباد کی تقریباً تمام سڑکات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟
(ب) مذکورہ حلقہ کی جو سڑکیں خراب اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے۔
(ج) کیا گورنمنٹ حلقہ کی وہ سڑکیں جن پر پیچ ورک کیا جانا ہے یا جو مکمل ٹوٹ چکی ہیں ان کے لئے آئندہ سال بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حلقہ پی پی 265 صادق آباد میں محکمہ ہائی وے (مواصلات و تعمیرات) کے زیر انتظام کل 253.02 کلومیٹر لمبائی پر محیط سڑکوں میں سے 137.34 کلومیٹر سڑکوں کی مرمت درکار ہے۔
(ب) مذکورہ حلقہ کی جو سڑکیں خراب اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ان سڑکات کی مرمت کے لیے تقریباً 2880.88 ملین روپے درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور وسیع تر عوامی مفاد میں حکومت مذکورہ سڑکوں کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

رحیم یار خان پی پی 258 میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ اور بجٹ مختص کرنے سے متعلق تفصیلات

*146: چوہدری محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 258 خان پور کی تقریبا تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی تفصیل پیش کی جائیں؟

(ب) کیا حکومت اس حلقہ کی وہ سڑکیں جن پر پیچ ورک کیا جانا ہے یا جو مکمل ٹوٹ چکی ہیں ان کے لیے آئندہ بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حلقہ پی پی 258 خان پور میں محکمہ ہائی وے (مواصلات و تعمیرات) کے زیر انتظام کل 289.60 کلو میٹر لمبائی پر محیط سڑکوں میں سے 129.30 کلو میٹر سڑکوں کی مرمت درکار ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ان سڑکات کی مرمت کیلئے تقریباً 2562.14 ملین روپے درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے اور وسیع تر عوامی مفاد میں حکومت مذکورہ سڑکوں کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

لاہور وحدت کالونی میں صفائی ستھرائی کے میکنزم سے متعلق تفصیلات

*187: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور میں صفائی ستھرائی کا کوئی میکنزم نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالونی میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے رہتے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وحدت کالونی میں صفائی کا مناسب و موزوں میکنزم وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب اور کیسے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پنجاب گورنمنٹ ریزیڈنسز الاٹمنٹ پالیسی 2021 کے تحت وحدت کالونی سمیت تمام سرکاری کالونیز کی صفائی ستھرائی اور دیگر معاملات کی سربراہی Estate Officer S&GAD کے پاس ہے جو LWMC کے تعاون سے صفائی و ستھرائی کے امور انجام دیتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ کالونی کی صفائی کا باقاعدہ بندوبست ہے لیکن بعض اوقات LWMC کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر صفائی نہ ہونے کی وجہ سے شکایات موصول ہوتی ہیں جن کا Estate Officer کی جانب سے LWMC کے تعاون سے بروقت ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) وحدت کالونی لاہور میں صفائی ستھرائی کا مناسب میکنزم موجود ہے جو S&GAD کے Estate Officer کی زیر سرپرستی انجام پاتا ہے۔ پنجاب گورنمنٹ ریزیڈنسز الاٹمنٹ پالیسی 2021 کی سب سیکشن 6.2 اور 6.5 کے تحت صفائی ستھرائی LWMC کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

خانیوال: سال 2021 سے اب تک سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*207: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 22-2021، 23-2022 اور 24-2023 میں خانیوال ڈسٹرکٹ میں کن کن سڑکوں کی تعمیر کی گئی یا مرمت کی گئی ان کے نام، تخمینہ لاگت مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک زیر مرمت یا زیر تعمیر ہیں۔
(ج) ان پر کتنا کتنا کام سڑک وائز ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سال وائز اور سڑک وائز فراہم کریں۔
(د) عبد الحکیم روڈ تا کچا کھوہ براستہ خالق آباد کی تعمیر کب شروع ہوئی کب مکمل ہونا تھی کتنی رقم خرچ ہوئی کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے کب تک بقایا کام مکمل ہو گا۔
(ہ) سڑک خالق آباد تا تلمبہ براستہ ڈانگرہ چوک آڑی سہو پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سال 22-2021، 23-2022 اور 24-2023 میں ہائی وے ڈویژن خانیوال کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی و مرمتی کاموں کی تفصیل بشمول مدت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) سال 22-2021 سے آج مورخہ 25.09.2024 تک 45 تعمیراتی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور 8 تعمیراتی سڑکیں زیر تعمیر ہیں۔ 17 سڑکیں مرمتی پروگرام کی مکمل ہو چکی ہیں اور 1 سڑک مرمتی ابھی تک زیر تعمیر ہے جس کے فنڈز نہ ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) سڑک وائز کئے گئے کام کی تفصیل بشمول اخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)عبد الحکیم تا کچا کھوہ سڑک جس کی لمبائی 20KM ہے کی تعمیر کا کام مورخہ 22.11.2022 کو شروع ہوا اور یہ منصوبہ 27.12.2023 کو مکمل ہوا۔ جس کی منظور شدہ تخمینہ لاگت (M) 1396.599 ہے سکیم کی مد میں (M)1285.934 کی ادائیگی ہو چکی ہے۔

(ہ)سڑک خالق آباد تا تلمبہ براستہ ڈانگرہ چوک آڑی سہو پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔ اس سڑک کی منظوری ADP-2024-25 میں ADP No.2184 کے تحت ہو چکی ہے جس کا ٹینڈر مورخہ 28.08.2024 کو Open ہو چکا ہے اور ورک آرڈر منظوری کے مراحل میں ہے۔ جیسے ہی ورک آرڈر جاری ہو گا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

قصور: پی پی 180 میں سڑکوں کی سالانہ تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*225: جناب احسن رضا خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور حلقہ پی پی 180 میں محکمہ ہائی وے کی کون کون سی روڈ اور سڑکیں ہیں؟

(ب) سال 2019 سے آج تک ان سڑکوں کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال وائز کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سڑک وائز فراہم کریں۔

(ج) کون کون سی سڑک کی تعمیر جاری ہے اور کب سے جاری ہے۔

(د) کون کون سی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور ان کی مرمت کے لیے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)قصور حلقہ پی پی180 میں محکمہ ہائی وے کی سڑکات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ تفصیل درج ذیل ہے۔:-

1۔ سڑک الہ آباد تا کنگن پور کی مرمت مالی سال 21-2020 میں کی گئی جس پر 8.818 ملین خرچ ہوئے۔

2۔ سڑک اڈاارزانی تا بونگی کلیاں مالی سال24-2023 میں مرمت کی گئی جس پر48.992 ملین روپے خرچ ہوئے۔

3۔ سڑک دیپالپور سڑک تا مستووال مالی سال22-2021 میں تعمیر کی گئی جس پر 85.503 ملین روپے خرچ ہوئے۔

4۔ سڑک ٹھینگ ڈھڈیاں تا ڈھٹے کی مرمت مالی سال23-2022 میں کی گئی جس پر26.022 ملین خرچ ہوئے۔

5۔ سڑک گریڈ اسٹیشن تا منڈی احمد آباد سڑک بائی پاس مالی سال22-2021 میں تعمیر شروع کی گئی جس پر مالی سال22-2021 میں 75.971 ملین اور مالی سال23-2022 میں 116.872 ملین خرچ ہوئے۔

6۔ سڑک پیال تا داوکے کی مالی سال18-2017 میں تعمیر شروع کی گئی جس پر مالی سال18-2017 میں22.880 ملین، مالی سال19-2018 میں 21.493 ملین، مالی سال20-2019 میں12.000 ملین، مالی سال 21-2020 میں 29.936 ملین اور مالی سال23-2022،1.034 ملین روپے خرچ ہوئے۔

7۔ سڑک نجابت تا کوٹ سندر سنگھ کی مالی سال18-2017 میں تعمیر شروع کی گئی جس پر مالی سال18-2017 میں25.000 ملین، مالی سال19-2018 میں 13.982 ملین، مالی سال

20-2019 میں 9.659 ملین، مالی سال 21-2020 میں 33.998 ملین، مالی سال 22-2021 میں 0.750 ملین اور مالی سال 23-2022 میں 2.775 ملین خرچ ہوئے۔

8۔ سڑک کوٹھا تا موکل ریلوے اسٹیشن براستہ کوٹ محمد دین کی مرمت کا کام مالی سال 24-2023 میں شروع کیا گیا جس پر مالی سال 24-2023 میں 19.000 ملین روپے اور مالی سال 25-2024 میں 29.488 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) سڑک کنگن پور تا منڈی احمد آباد کی بہتری و بحالی کا کام حالیہ مالی سال 25-2024 میں جاری ہے۔

(د) سڑک الہ آباد تا کنگن پور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی بہتری و بحالی کا ٹینڈر مورخہ 21.09.2024 کو وصول ہو گیا ہے۔ ٹینڈر کی منظوری کے بعد سڑک کی بہتری و بحالی کا کام شروع ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

قصور: کنگن پور الہ آباد روڈ کی ٹوٹ پھوٹ اور از سر نو تعمیر سے متعلق و دیگر تفصیلات

*227: جناب احسن رضا خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کنگن پور الہ آباد روڈ جو کہ پاکستان بھارت سرحد تک جاتی ہے جس پر سینکڑوں دیہات اور گاؤں واقع ہیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے اور بڑے بڑے گڑھے سڑک پر پڑ چکے ہیں ٹریفک تو درکنار پیدل چلنا بھی اس پر مشکل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کو روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں، ٹرک، بسیں، مزدے، وین کار، موٹر سائیکل اور بیل گاڑیاں استعمال کرتی ہیں اور روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں کسان اپنی سبزی و دیگر اشیاء فروخت کرنے کے لیے منڈیوں تک لاتے ہیں ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کو عالمی میعار کے مطابق از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ کنگن پور الہ آباد روڈ پاک بھارت سرحد تک جاتی ہے۔ جس پر متعدد دیہات واقع ہیں۔ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر روزانہ کثیر تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں گزرتی ہیں۔ مذکورہ سڑک کو کھیت سے منڈی تک اجناس کی ترسیل کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت نے مذکورہ سڑک کو موجودہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا ہے۔ جس کی بہتری و بحالی کا ٹینڈر مورخہ 21.09.2024 وصول ہو گیا ہے۔ ٹینڈر کی منظوری کے بعد سڑک کی بہتری و بحالی کا شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

چیچہ وطنی: پیر محل ایکسپریس ہائی وے منصوبہ کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*256: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چیچہ وطنی سے لیہ براستہ کمالیہ پیر محل ایکسپریس ہائی وے کا منصوبہ ایشیئن ڈویلپمنٹ بنک کے تعاون سے گزشتہ حکومت نے منظور کیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ایکسپریس ہائی وے کی تعمیر سے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب جانے والی 5 اہم شاہرات آپس میں منسلک ہونا تھیں جس سے ایک کروڑ آبادی جن کا تعلق ساہیوال، ٹوبہ، جھنگ، خانیوال اور فیصل آباد سمیت دیگر اضلاع سے ہیں ان کو فائدہ ہونا تھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے لیے حکومت زمین بھی ایکوائر کر چکی ہے اس کے لیے کتنی زمین ایکوائر کرنے پر کتنی رقم خرچ کی گئی کتنی Payment مالکان کو کر دی گئی ہے اور کتنی رقم بقایا ادا کرنا ہے۔

(د) اس منصوبہ کا آغاز کب ہوا تھا موجودہ مالی سال 24-2023 میں اس کے لیے کتنی رقم رکھی گئی ہے یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا اور اس پر کام کب شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ مذکورہ سڑک Punjab Arterial Roads Improvement Programme میں شامل ہے جسے ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے شروع ہونا تھا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر سے معتدد اہم شاہرات منسلک ہونا تھیں اور گرد نواح کے اضلاع کی عوام نے اس سے مستفید ہونا تھا۔

(ج) جی ہاں زمین ایکوائر کرنے کی مد میں ضلع ساہیوال نے اب تک مبلغ 275.357 ملین روپے کی رقم لینڈ ایکوزیشن کلکٹر پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ لاہور کو ادا کر دی ہے جو کمشنر ساہیوال کے دفتر میں منظوری کے مراحل میں ہے۔

(د)مذکورہ منصوبہ منظوری کے مراحل میں ہے۔وفاقی حکومت سے منظوری اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے ساتھ مذاکرات کے بعد معاہدہ طے پائے گا۔ جس کے بعد ٹینڈر جاری کیے جائیں گے۔مذکورہ پروگرام کی تمام شاہرات کو مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09اکتوبر 2024)

کمالیہ: ہڑپہ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سالانہ مرمت اور لاگت سے متعلق تفصیلات

*259: محترمہ آشفہ ریاض: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کمالیہ ہڑپہ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ اور ساہیوال کی کتنی لمبائی اور چوڑائی ہے ؟

(ب)اس پر روزانہ کتنی ٹریفک گزرتی ہے۔

(ج)اس روڈ کی سالانہ مرمت پر سال 2021 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل سال وائز بتائیں۔

(د)اس روڈ کی حالت انتہائی خستہ ہے اور جگہ جگہ گڑھے پڑے ہوئے ہیں اس کی فورامرمت کی ضرورت ہے کیونکہ یہاں پر ٹریفک کا بہت زیادہ رش ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس روڈ کی جلد از جلد R&M کے تحت مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23اپریل 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کمالیہ ہڑپہ روڈ کی کل لمبائی 29.21 کلو میٹر اور چوڑائی 24فٹ ہے۔

(ب)اس سڑک پر روزانہ 2695 سے زائد ٹریفک گزرتی ہے۔

(ج)اس سڑک کی سالانہ مرمت پر سال 2021 سے آج تک محکمہ ہذا نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(د)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ہ)جی ہاں اس روڈ کا ٹینڈر مورخہ 28.8.2024 کو ہو چکا ہے اور موقع پر کام شروع ہے لہذا یہ کام اپنی مقررہ مدت 30.4.2025 تک مکمل ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

لاہور: پی پی 150 اور 151 میں مومن پورہ روڈ کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلق تفصیلات

*300: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 150 اور 151 لاہور میں واقع مومن پورہ داروغہ والا روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب)انڈسٹریل ایریا ہونے کی وجہ سے بھاری گاڑیاں گزرنے سے روڈ پر جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں۔

(ج)ان گڑھوں کی وجہ سے مال والی گاڑیوں کو آئے دن حادثات پیش آرہے ہیں اور فیکٹری مالکان کا لاکھوں کا نقصان ہو رہا ہے۔

(د)کیا حکومت مومن پورہ روڈ داروغہ والا سے بی آر بی نہر تک روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جی ہاں یہ سڑک خستہ حالی کا شکار ہے اور یہ 2009 میں تعمیر کی گئی تھی۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ انڈسٹریل ایریا ہونے کی وجہ سے بھاری گاڑیاں گزرنے سے روڈ پر جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں۔

(ج)جی ہاں یہ درست ہے کہ ان گڑھوں کی وجہ سے مال بردار گاڑیوں کو بعض اوقات حادثہ کی وجہ سے نقصان پہنچتا ہے۔

(د) یہ سڑک ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔ حکومت مالی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے مذکورہ سڑک کو آئندہ مالی سال میں تعمیر / بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

للہ تا جہلم ڈیول کیرج روڈ کی تعمیر کے منصوبہ سے متعلق تفصیلات

*307: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2018 تا 2023 کے دور حکومت میں للہ تا جہلم ڈیول کیرج روڈ کی تعمیر کا منصوبہ شروع ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نگران دور حکومت میں اس منصوبہ پر عملدرآمد رک گیا تھا اور اس کے فنڈز روک لئے گئے تھے جبکہ روڈ کا کام جاری تھا اور کام کے دوران سڑک کی تعمیر کو روکنے کی وجہ سے اس سڑک پر عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(ج) کیا موجودہ حکومت نے اس منصوبہ کے فنڈز جاری کئے ہیں اب اس روڈ کی کیا صورتحال ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ للہ جہلم ڈیول کیرج وے روڈ کی تعمیر کام اکتوبر 2021 میں شروع ہوا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ نگران دور حکومت میں مذکورہ منصوبے پر کام جاری رہا اور اس مد میں 575.075 ملین فنڈز جاری کیے گئے تھے جو فروری 2024 تک خرچ ہو گئے تھے۔

(ج) موجودہ دور حکومت میں اس منصوبہ کے لئے ابھی تک کوئی فنڈز جاری نہیں کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

نارووال تا مرید کے روڈ کی تکمیل اور سالانہ تعمیر و مرمت سے متعلق و دیگر تفصیلات

*317: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نارووال تا مرید کے روڈ کب بنائی گئی اور کتنے عرصہ میں مکمل ہوئی اور کس ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیا گیا اور کتنی رقم ادا کی گئی؟

(ب) کیا اس سڑک کی سالانہ مرمت کی جا رہی ہے اور اس سڑک کی مرمت پر سالانہ کتنا خرچہ آ رہا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سڑک کے دونوں طرف پل کی تعمیر کرنا مقصود تھی لیکن ٹھیکیدار نے سڑک کے ایک طرف پل تیار کر دیا جبکہ دوسری طرف پل کو مکمل نہ کیا جس کی وجہ سے وہاں پر حادثات کے خطرات بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کو بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ نارروال مرید کے روڈ پر تعمیر شدہ تتلہ پل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس کی حالت ناگفتہ بہ ہے کیا حکومت اس کو از سر نو تعمیر یا مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(ہ) جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سڑک کی مرمت اور پلوں کی تعمیر وغیرہ کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 6 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)نارووال تامرید کے روڈایک بین الاضلاع سڑک ہے جو ضلع نارووال اور ضلع شیخوپورہ کو آپس میں ملاتی ہے اس سڑک کی کل لمبائی 75.21 کلو میٹر ہے۔ جس میں سے ضلع نارووال کی حد میں 33.21 کلو میٹر واقع ہے اور ضلع شیخوپورہ کی حد میں 42 کلو میٹر واقع ہے۔

ضلع نارووال میں واقع اس سڑک کی انتظامی منظوری 24.12.2011 کو متعلقہ فورم سے ہوئی اور سڑک پر باقاعدہ کام کا آغاز 13.02.2012 سے ہوا اور ضلع شیخوپورہ میں واقع پورشن کی انتظامی منظوری 18.05.2011 کو متعلقہ فورم سے ہوئی اور سڑک پر باقاعدہ آغاز 15.07.2011 سے ہوا۔ کام کی رفتار بڑھانے کے لیے ضلع نارووال میں سڑک کو چار گروپس اور ضلع شیخوپورہ میں واقع حصہ کو 6 گروپس میں تقسیم کیا گیا ان ٹوٹل 10 گروپس میں سے 7 گروپس میں سڑک کو دورویہ کرنا شامل تھا۔ ضلع شیخوپورہ کے ایک گروپ میں مرید کے میں فلائی اوور بنانا اور 3 کلو میٹر سڑک کو دورویہ کرنا شامل تھا اور مزید ایک گروپ میں 4 عدد پُل بنانا شامل تھا۔ جبکہ نارووال کے ایک گروپ میں 3 عدد پل بالترتیب (BRBD کینال، M.R Link کینال اور Tatla Drain) بمع اپروچ روڈ بنانا شامل تھا۔ اس سڑک کی مکمل تعمیر پر سابقہ دور میں حکومت پنجاب نے 3305.825 ملین روپے خرچ کیے۔ گروپ وائز ٹھیکیداران اور ان کو اداشدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	پورشن / لمبائی	ٹھیکیدار کا نام	Agreement Amount	Total Expenditure	ریمارکس

ضلع نارووال (انتظامی منظوری 1612.818 ملین)

1	G-1 (Bridge & Approaches)	میسرز منصور اینڈ کمپنی	178.309 M	159.815 M	تمام پُل مکمل تعمیر ہو چکے ہیں۔ مگر 2019 سے سکیم کے Unfunded ہو جانے کی وجہ سے BRBD کینال اور M.R Link کینال پر مرید کے جانے والی سائیڈ کی طرف دونوں پُلوں

					کی ایک ایک طرفہ اپروچ روڈ تعمیر نہ ہو سکی ہے۔
2	G-2 (L Km No.42/0 to 52/89 = 10.89 Km)	میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی	427.388 M	415.954 M	سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔
3	G-3 (L Km No.52/89 to 63/27 = 10.38 Km)	میسرز RMC کنسٹرکشن کمپنی	388.211 M	363.334 M	سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔
4	G-4 (L Km No.63/27 to 75/21 = 11.94 Km)	میسرز شفیق برادرز	394.898 M	382.123 M	سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔
	ٹوٹل نارووال		1388.806 M	1321.226 M	

ضلع شیخوپورہ (انتظامی منظوری 2837.385 ملین)

1	G-1 (L Km No.0 to 3/0 = 3.0 i/c fly over)	میسرز شیخ عبدالرزاق اینڈ کمپنی	309.331 M	309.215 M	کام مکمل ہو چکا ہے۔
2	G-2 (L Km No.3/0 to 13/0 = 10.00 Km)	میسرز RMC کنسٹرکشن کمپنی	329.184 M	278.319 M	کام مکمل ہو چکا ہے۔
3	G-3 (L Km No.13/0 to 27/0 = 14 Km)	میسرز یلیین برادرز	572.797 M	572.650 M	کام مکمل ہو چکا ہے۔

کام مکمل ہو چکا ہے۔	582.550 M	582.605 M	میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی	G-4 (Km No.27/0 to 42/0 = 15 Km)	4
کام مکمل ہو چکا ہے۔	86.150 M	86.293 M	میسرز ٹیکنو ٹائم	G-V (Bridge of Nullah Deg)	5
کام مکمل ہو چکا ہے۔	155.715 M	155.756 M	میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی	G-VI (Construction of 04-No. Bridges in Km No.23,33,35 & 38)	6
	1984.599 M	2035.966 M		ٹوٹل شیخوپورہ	
			4450.203 M	ٹوٹل انتظامی منظوری	
			3424.772 M	ٹوٹل اگریمنٹ کاسٹ	
			3305.825 M	ٹوٹل خرچہ	

(ب) یہ درست ہے۔ محکمانہ طور پر اس سڑک کی سالانہ مرمت بذریعہ پیچ ورک کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جن آبادیوں میں سڑک پانی کی عدم نکاسی کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی وہاں کنکریٹ کے ذریعے سڑک کی مرمت کی جا چکی ہے۔ حکومت پنجاب کی منظور شدہ یارڈ سٹک کے مطابق اس سڑک پر سالانہ 63.500 ملین روپے پیچ ورک کے لیے درکار ہیں مگر فنڈز کی قلت کے باعث سالانہ اوسطاً 7.0 ملین روپے اس سڑک کی مرمت پر خرچ کیے جا رہے ہیں۔

(ج) یہ بات جزوی طور پر درست ہے۔ ضلع نارووال کی حدود میں اس سڑک کے گروپ نمبر 1 میں تین عدد پائل فاؤنڈیشن پل بنانا منظور تھے جن کی لوکیشن بالترتیب BRBD کینال، M.R Link کینال اور Tatla Drain ہے۔ یہ تینوں پل مکمل طور پر دورویہ صورت میں تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ مگر 2019 سے سکیم کے Unfunded ہو جانے کی وجہ سے BRBD کینال اور M.R Link

کینال کے مرید کے جانے والی سائیڈ کی طرف دونوں پُلوں کی ایک ایک طرفہ اپروچ روڈ تعمیر نہ ہو سکی اور کام نامکمل رہ گیا۔ اس بابت حادثات کے خدشہ کے پیش نظر محکمہ نے نئے پل جن کی اپروچز مکمل نہ ہو سکی ان کے شروع میں سیفٹی دیواریں بنادی ہوئی ہیں اور معلوماتی سائن بورڈ نصب کیے ہیں۔ تا کہ اس طرف ٹریفک نہ جاسکے اور حادثات سے بچا جاسکے۔

(د) یہ بات درست نہ ہے۔ ضلع نارووال میں نارووال مرید کے روڈ پر تعمیر شدہ تتلہ پُل بلکل صحیح سلامت ہے اور تتلہ Point پر دونوں پُلوں پر ٹریفک روانی کے ساتھ چل رہی ہے۔

(ہ) موجودہ حکومت اس بین الاضلاع سڑک کو مکمل طور پر کارپٹ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس حوالے سے دو عدد سکیم مالی سال 25-2024 کی ADP میں GS No.1788 (حدود ضلع نارووال) اور GS No. 1791 (ضلع حدود شیخوپورہ) کے تحت شامل کی گئی ہیں۔ مزید براں اس سڑک کو کارپٹ روڈ میں تبدیل کرنے کے علاوہ نامکمل اپروچ روڈ وغیرہ بھی بنائی جائیں گی۔ ان منصوبوں کی انتظامی منظوری مورخہ 07.08.2024 کو دی جاچکی ہے اور ضلع نارووال کی حدود میں واقع منصوبے کی بولی EPADs آن لائن سسٹم پر مورخہ 21.09.2024 کو موصول ہو چکی ہے (جو کہ Estimate سے 16.21 فیصد کم ہے)۔ جبکہ ضلع شیخوپورہ کی حدود میں واقع منصوبے کی بولی EPADs آن لائن سسٹم پر مورخہ 07.10.2024 کو موصول کی جائے گی۔ تمام لاگو ضابطہ کار اور طریقہ کار کی تکمیل کے بعد ضلع نارووال کی حدود میں واقع سڑک پر اکتوبر 2024 کے وسط کے بعد کام کا شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 121 اور ضلع بھر میں پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے منصوبہ کے تحت سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*319: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2013 سے 2018 کے دور حکومت میں پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے تحت بننے والی سڑکوں کی کل لاگت کا ایک فیصد سڑک کے ساتھ پودے لگانے کے لیے مختص کی گئی تھی؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس پروگرام کے تحت تعمیر ہونے والی سڑکوں پر کل کتنی لاگت آئی تھی۔

(ج) پی پی 121 میں اس پروگرام کے تحت کس سڑک پر کہاں کہاں پلانٹیشن کی گئی اوراس کی مالیت کیا تھی اگر نہیں کی گئی تو اس کے لیے مختص رقم کہاں گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 6 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ 2013 سے 2018 کے دور حکومت میں پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے کے تحت بننے والی سڑکوں کی کل لاگت کا ایک فیصد سڑک کے ساتھ پودے لگانے کے لیے مختص کی گئی تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس پروگرام کے تحت تعمیر ہونے والی سڑکوں کی کل لاگت مبلغ 2186.535 ملین روپے تھی۔

(ج) پی پی 121 میں اس پروگرام کے تحت 3.094 ملین روپے مختص کیے گئے تھے جو کہ محکمہ ہائی ویز نے پلانٹیشن کے لیے فارسٹ ڈویژن فیصل آباد کو منتقل کر دیے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

لیہ تا کروڑ بہل روڈ کی لمبائی اور تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*339: جناب محمد اطہر مقبول: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیہ تا کروڑ بہل روڈ کی کل کتنی لمبائی ہے اور یہ کب سے زیر تعمیر ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی کب تک مکمل ہونے کی ڈیڈلائن تھی۔

(ج) اب تک کتنا حصہ کام مکمل ہو چکا ہے اور کل کتنی لاگت آئی ہے۔

(د) مذکورہ سڑک کی Price Veriation کتنی دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت کب تک اس سڑک کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 14 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) زیر تعمیر سڑک کروڑ بہل روڈ کی کل لمبائی 18.52 کلومیٹر ہے اس کی تعمیر مورخہ 25-11-2022 سے شروع ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر مورخہ 24-09-2023 تک مکمل ہونا تھی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی کارپٹ مکمل ہو چکی ہے اس پر 802.96 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(د) مذکور سڑک کی تعمیر کی مد میں Price Variation کی رقم 9.978 ملین روپے دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے نئے مالی سال 2024-25 میں 400.00 ملین روپے فنڈز مہیا کیے ہیں جس میں سے 334.720 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ مذکورہ سڑک کا روڈ فرنیچر کا کام ہو رہا ہے۔ سڑک کی تعمیر مورخہ 31.12.2024 سے پہلے مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پنسیرہ تا گوجرہ روڈ کی ٹوٹ پھوٹ اور تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*365: جناب اسد زمان: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنسیرہ تا گوجرہ روڈ کس سال میں تعمیر ہوا اور اس پر کتنی لاگت آئی اور کتنے عرصہ میں مکمل ہوا؟

(ب) اس کی تعمیر و مرمت کی مد میں کب اور کتنا فنڈ آج تک منظور ہوا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی حالت انتہائی مخدوش ہو چکی ہے اور علاقہ کی عوام کو سفر میں دشواری کا سامنا ہے۔

(د) کیا حکومت علاقہ کی عوام کی تکلیف کے پیش نظر سڑک کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سڑک سال 1993 کو تعمیر ہوئی اس کی لاگت مبلغ 380.00 ملین تھی اور اس کی تکمیل کی مدت 15 ماہ تھی۔

(ب) اس کی تعمیر و مرمت کی مد میں سال 18-2017 میں مبلغ 91.270 ملین فنڈ منظور ہوا تھا۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت خراب ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت نے عوام کی تکالیف کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس سڑک کو تعمیر کرنے کے لیے سال 25-2024 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سیریل نمبر 1783 پر شامل ہے اور اس کا ٹینڈر مورخہ 21.09.2024 کو اوپن ہو چکا ہے جبکہ اس کا Work Order زیر عمل ہے۔

باقاعدہ سڑک کی تعمیر کا کام مورخہ 15.10.2024 سے شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

لیہ تا کروڑ بہل روڈ کی تعمیر ومرمت اور لاگت سے متعلق تفصیلات

*371: جناب محمد اطہر مقبول: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیہ کروڑ بہل روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی اور آج تک اس پر کتنی لاگت آئی ہے اور کتنا کام موقع پر ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے اور کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(ب) اس کی تعمیر کب مکمل ہونا تھی ابھی تک سڑک مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جو سڑک تعمیر کی گئی ہے وہ بھی ناقص میٹریل کے استعمال کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور جگہ جگہ سڑک پر گڑھے پڑ چکے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس سڑک کی ناقص تعمیر کی تحقیقات کروانے اور اس کے بقایا حصہ کو مکمل کرنے کے لیے فنڈز فراہم کرنے اور اس میں جو رکاوٹ ہیں ان کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کروڑ بہل روڈ کی تعمیر مورخہ 2022-11-25 کو شروع ہوئی ہے اس پر آج تک 802.96 ملین روپے لاگت آئی ہے۔ مذکورہ سڑک کارپٹ مکمل ہو چکی ہے۔

(ب) اس کی تعمیر مورخہ 2023-09-24 کو مکمل ہونا تھی۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ جب سوال اٹھایا گیا تھا اس وقت سڑک زیر تعمیر تھی، پتھر کا کام ہو رہا تھا۔ سڑک کی اب کارپٹ مکمل ہو چکی ہے عوام الناس کو آمدورفت کے لیے مذکورہ سڑک بہترین سہولت مہیا کر رہی ہے۔

(د)مذکورہ سڑک کی تعمیر کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ کی تصریحات(Guidelines Specification)کے مطابق Resident کنسلٹنٹ M/s Engineering Consultancy Services Punjab (Pvt.) Ltd. کی زیر نگرانی ہو رہی ہے سڑک سے متعلقہ تمام کوالٹی ٹیسٹ کو محکمہ اور کنسلٹنٹ کی طرف سے یقینی بنایا گیا ہے۔ سڑک کی تعمیر کارپٹ تک مکمل ہو چکی ہے اور روڈ فرنیچر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ سڑک کا کام مورخہ 31.12.2024 سے پہلے مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

گوجرانوالہ: میں رنگ روڈ بنانے سے متعلق تفصیلات

*506: جناب حسن علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ صوبہ بھر کا پانچواں بڑا شہر ہے اور ٹریفک کے مسائل بہت بے ہنگم ہیں پورے شہر میں ایک بھی ٹریفک سگنل فنکشنل نہ ہے اس کی وجہ بیان کی جائے؟

(ب) ٹریفک کے پلان کے کنٹرول کرنے کے لئے رنگ روڈ کا قیام بھی بہت ضروری ہے کیا حکومت گوجرانوالہ میں رنگ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ٹریفک سگنل شہر کے تمام ٹریفک سگنلز کی بحالی و فنکشنگ سٹی ٹریفک پولیس کے ذمہ ہے۔

(ب) ٹریفک کنٹرول کرنے کے لیے رنگ روڈ کا قیام اہم کردار ادا کرتا ہے لیکن تاحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2024)

میانوالی: کالاباغ شکر درہ روڈ کے لیے فنڈ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*557: جناب محمد اقبال: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کالاباغ، شکر درہ 38.2 کلو میٹر روڈ کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے اگر فنڈ نہیں دیا گیا ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس روڈ کے لیے اگلے بجٹ میں فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت آئندہ بجٹ میں مندرجہ ذیل روڈز کے لئے بھی فنڈز مختص کرنے کا ارادہ ہے۔

1۔ قمر مشانی و بخاری روڈ 15 کلو میٹر

2۔ تبی سر چوک سے تبی سر بازار 3.2 کلو میٹر

3۔ تبی سر سے چاپری ساہو خیل روڈ 10 کلو میٹر تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کالاباغ شکر درہ روڈ جس کی لمبائی 3682. کلو میٹر ہے کی منظوری PSDP پروگرام کے تحت مالی سال 22-2021 میں دی گئی تھی۔ سڑک کا تخمینہ لاگت 2178.233 ملین تھا۔ تمام ضروری کاروائی کے بعد سڑک کا کام ٹھیکدار کو الاٹ کیا گیا جسکی تعمیر موقع پر جاری ہے۔ اب تک سڑک کی تعمیر پر 1470.000 ملین روپے خرچ ہو چکا ہے۔ چونکہ سڑک PSDP پروگرام کے تحت منظور ہوئی سڑک کے فنڈز وفاقی حکومت کی جانب سے پنجاب حکومت کو جاری کئے جاتے ہیں۔ مالی سال 24-2023 میں سڑک کے لئے 4.000 ملین فنڈ جاری کئے گئے۔

(ب) سڑک کی تعمیر چونکہ PSDP پروگرام کے تحت کی جارہی ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ مالی سال 25-2024 کیلئے وفاقی حکومت نے 300 ملین مختص کیے ہیں۔

(ج) مذکورہ تینوں سڑکیں مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

فیصل آباد: پی پی 108 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور مختص فنڈز سے متعلق تفصیلات

*606: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 108 ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہائی وے کی کون کون سی سڑکیں ہیں ان سڑکوں کی لمبائی اور چوڑائی کی تفصیل دی جائے۔

(ب) ان میں سے کون کون سی سڑکوں کی حالت مخدوش ہے اور کن کن سڑکوں پر تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے۔

(ج) جن جن سڑکوں پر تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے یہ کب سے جاری ہے اور کب تک پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

(د) نیز نئی سڑکوں کی تعمیر کے لیے اگر حکومت نے کوئی پلان بنایا ہے تو اس کے لیے حکومت کتنے فنڈز فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 05 جون 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 108 میں محکمہ ہائی وے کے پاس مندرجہ ذیل سڑکیں ہیں۔

سیریل نمبر	سکیم کا نام	لمبائی	چوڑائی
1	فیصل آباد جھنگ روڈ	13.30 کلومیٹر	2-Lane 24ft each
2	پینسرہ ڈجکوٹ روڈ	22.10 کلومیٹر	20 فٹ
3	فیصل آباد بائی پاس (Northern Wing)	24.63 کلومیٹر	24 فٹ

4	فیصل آباد بائی پاس (Soutern Wing)	12.96 کلومیٹر	24 فٹ

(ب) سب سڑکوں کی حالت ٹھیک ہے صرف جھنگ روڈ کا اسپیشل ریپئر (Right Side) پر کام جاری ہے۔

(ج) جھنگ روڈ کا اسپیشل ریپئر (Right Side) کا کام مورخہ 31.10.2023 کو جاری ہوا اور مورخہ 30.06.2024 کو ختم ہو جانا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام ابھی تک جاری ہے۔

(د) پینسرہ ڈجکوٹ روڈ سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 کے Restoration پلان میں ہے۔

ADP No.	Approval Cost (M)	T.S Cost (M)	Allocation (M)
2014	348.565	347.319	19.000

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

نارووال ظفروال روڈ کی از سر نو تعمیر اور ڈبل کرنے سے متعلق تفصیلات

*724: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نارووال تا ظفروال روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر جگہ جگہ گڑھے پڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے آئے دن حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) 2021 سے آج تک مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لیے کتنا فنڈ رکھا گیا ہے سال وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(د) کیا حکومت اس روڈ کو ڈبل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو ڈبل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 18 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ نارووال تا ظفروال روڈ بلکل درست حالت میں ہے اور کسی قسم کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ سڑک پر کسی بھی جگہ کوئی گڑھا موجود نہ ہے۔ عمومی طور پر حادثات کی وجہ حد رفتار سے تجاوز ہے۔ جو کہ اس سڑک پر 50 کلو میٹر فی گھنٹہ برائے LTV اور 40 کلو میٹر فی گھنٹہ برائے HTV ہے۔ عوام الناس کی آگاہی کے لیے سڑک پر مختلف مقامات پر سپیڈ لمٹ بورڈ نصب کیے گئے ہیں۔

(ج) 2021 سے آج تک سال وائز فنڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Utilization (M)	Release Funds (M)	Financial Year	Sr
313.942	313.964	2021-22	1
721.425	721.425	2022-23	2
269.697	269.697	2023-24	3
131.850	131.870	2024-25	4
1436.914	1436.956	ٹوٹل	

(د) حکومت اس سڑک کو فی الحال ڈبل کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔ سڑک پر موجودہ ٹریفک کا دباؤ اوسطاً VPD 6217 ہے اور سڑک کی موجودہ چوڑائی مزید 5 سال تک بہت احسن طریقے سے عوام الناس کو سفری سہولت مہیا کرنے کی استطاعت رکھتی ہے۔

(ہ) اس سوال کا جواب اوپر جزو "د" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

جھنگ: علی آباد بھکر روڈ سے ملھو آنہ روڈ کی ٹوٹ پھوٹ اور تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*737: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ میں علی آباد، بھکر روڈ سے ملھو آنہ موڑ تک سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک سے بھکر، لیہ، ملتان، خانیوال، بہاولپور اور دیگر شہروں کو جانے والی گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت زار کے باعث ارد گرد کی آبادیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں اور لوگوں کا کاروبار تباہ ہو رہا ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 10 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک سے بھکر، لیہ، ملتان، خانیوال، بہاولپور اور دیگر شہروں کو جانے والی گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت زار کے باعث ارد گرد کی آبادیاں متاثر ہو رہی ہیں۔

(د) جی ہاں محکمہ نے اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ٹینڈر مورخہ 05-10-2024 کو لگا رکھا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

شیخوپورہ: صفدر آباد تا خانقاہ ڈوگراں روڈ کی از سر نو تعمیر سے متعلق تفصیلات

*782: جناب محمد سرفراز ڈوگر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 144 میں صفدر آباد تا خانقاں ڈوگراں روڈ کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے؟

(ب) آخری دفعہ مذکورہ سڑک پر کب کام ہوا تھا اور کتنے اخراجات آئے تھے۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی دوبارہ تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صفدر آباد تا خانقاں ڈوگراں روڈ کی حالت کافی خراب ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سڑک کی کل لمبائی 12 کلو میٹر ہے۔ مذکورہ سڑک از کلو میٹر 0.00 تا 1.70 کو مالی سال 21-2020 میں تعمیر کیا گیا تھا جو کہ بہتر حالت میں موجود ہے اور اس کا تخمینہ لاگت 32.800 ملین روپے تھا۔

(ج) جی ہاں مذکورہ بالا سڑک کو مالی سال 25-2024 کے ADP میں سیریل نمبر 2099 پر شامل کر لیا گیا ہے اور تمام ضروری لاگو ضابطہ کار اور طریقہ کار کی تکمیل کے بعد اس سڑک پر مروجہ قوانین کی روشنی میں کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

اوکاڑہ: حجرہ شاہ مقیم تا منڈی احمد آباد روڈ از سر نو تعمیر کرنے سے متعلق تفصیلات

*788: چوہدری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حجرہ شاہ مقیم تا منڈی احمد آباد سڑک مکمل ٹوٹ چکی ہے تقریباً 25 کلو میٹر پر مشتمل سڑک محکمہ کی عدم توجہ کے باعث قریبی آبادیوں کے لئے آسانی کی بجائے مشکلات پیدا کر رہی ہے حادثات معمول بن چکے ہیں۔

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان آبادیوں کا پانی سڑک پر آنے کے باعث روڈ ٹوٹ گیا ہے اگر ہاں تو محکمہ کے اہلکاروں نے پانی کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سڑک مذکورہ کی کل لمبائی 24.46 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔ محکمانہ مالی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک مذکورہ کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ گنجان آباد علاقوں میں بارشوں کا پانی سڑک پر آنے کے باعث روڈ ٹوٹ گئی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر سڑک کو اونچا کر کے اس کے ساتھ نکاسی آب کے لیے ڈرین تعمیر کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں محکمہ فنڈز کی دستیابی پر سڑک مذکورہ کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2024)

لاہور

مورخہ 10 اکتوبر 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز جمعتہ المبارک 11 اکتوبر 2024 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1.	جناب امجد علی جاوید	319-20
2.	جناب جاوید کوثر	76-38
3.	سید رفعت محمود	41-39
4.	چوہدری جاوید احمد	48-47
5.	جناب حسن علی	506-54
6.	محترمہ حناء پرویز بٹ	187-69
7.	جناب شہاب الدین خان	117-116
8.	چوہدری محمد اعجاز شفیع	146-128
9.	جناب سجاد احمد	133
10.	جناب بابر حسین عابد	207-137
11.	جناب احسن رضا خاں	227-225
12.	محترمہ آشفہ ریاض	259-256
13.	محترمہ رحیلہ خادم حسین	724-300
14.	محترمہ عظمیٰ کاردار	317-307
15.	جناب اطہر مقبول	371-339
16.	جناب اسد زمان	365
17.	جناب محمد اقبال	557

737-606	جناب آفتاب احمد خاں	18.
782	جناب محمد سرفراز ڈوگر	19.
788	چوہدری افتخار حسین چھچھر	20.

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹس برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز جمعتہ المبارک 11۔اکتوبر 2024

محکمہ: سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

204: محترمہ سارہ احمد: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ لاہور چلڈرن ہسپتال کی سرجیکل وارڈ میں بچوں کے علاج کے لیے موثر انتظامات نہ ہیں۔ ایک ایک بیڈ پر 2/2 بچوں کا موجود ہونا اس بات کا ثبوت ہے۔ سوتیلی ماں کی جانب سے تشدد کا شکار کمسن 9 سالہ بچی مریم کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال ایمرجنسی میں لایا گیا۔ بچی کو تھوڑی دیر سرجیکل وارڈ میں رکھنے کے بعد دوسری وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا جہاں اس کے ساتھ ایک ہی بیڈ پر دوسری مریضہ بچی کو لٹا دیا گیا۔ چلڈرن ہسپتال میں تشدد کا شکار بچی کو مناسب سہولیات نہ ملنے پر مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: داخلہ

203: جناب ممتاز علی: میں یہ تحریک پیش کرتاہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع رحیم یارخان کی تحصیل صادق آباد میں کچے کے ڈاکوؤں نے بلاول عباسی نامی شہری اور اقلیتی برادری کے دوافراد کو تھانہ بھونگ کی حدود میں ان کے گھر سے اغواء کیا اور ماچھکہ کی حدود میں حالیہ دوماہ کے دوران مختلف واقعات میں نعیم، محمد آصف، بلال اور سلیم نیازی بھلوڑا نامی شخص سمیت تقریباً سات افراد کوڈاکوؤں نے اغواء کرلیا۔ مذکورہ واقعات کے مقدمات کس کے خلاف کن کن تھانوں میں درج کیے گئے نیز کتنے اغواء کاروں اور سہولت کاروں کو گرفتار اور شامل تفتیش کیا گیا تحصیل صادق آباد میں اغواء برائے تاوان کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے تدارک کے لیے پولیس سنجیدہ نوعیت کے اقدامات کرنے سے گریزاں ہے۔ لہٰذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور چودھری عامر حبیب

10۔اکتوبر2024 سیکرٹری جنرل